سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ ۱۹۷۳ء

مغربی* پکستان خالص اشیائے خوراک (سندھ ترمیمی) قانون مجریہ ۱۹۷۳ء

(۲۸، جون، ۱۹۷۳ء)

یہ قانون ترمیمی مغربی* پکستان خالص اشیائے خوراک قانون مجریہ ۱۹۶۰ء جو اُس درخوا & کے ساتھ صوبہ سندھ تصور سمجھا جائے گا۔

تمہید

اب چوè یہ منا & اور ضروری سمجھا H ہے کہ ترمیمی مغربی* پکستان خالص اشیائے خوراک قانون مجریہ ۱۹۶۰ء جو اُس درخوا & کے ساتھ جو صوبہ سندھ میں وضع کیا جائے۔

☆ اس کو درجہ ذیل طر j سے وضع کیا جائے۔

مختصر عنوان اور آغاز

1. **(1)** یہ قانون مغربی* پکستان خالص اشیائے خوراک (ترمیمی سندھ) قانون مجریہ ۱۹۷۳ء کہلائے گا۔

(2) یہ فوری طور* نفاذ العمل ہوگا۔

متبادل دفعہ ۲۳ مغربی* پکستان قانون نمبر VII مجریہ ۱۹۶۰ء

2. مغربی* پکستان خالص اشیائے خوراک قانون مجریہ ۱۹۶۰ء میں دی گئی درخوا & جو صوبہ سندھ میں وہ اُصول جو اس قانون کی دفعہ ۲۳ کے تحت ہو وہ متبادل تصور کی جائے گی بمع* م:-

سزا اور جُرما 3

(1) "دفعہ ۲۳" کی رو سے دفعہ ۱۲ اور ۲۱ کے تحت سزا اور سزا N، خلاف قانون اور بلا امتیاز اُس قواعد کے تحت توسیع کر کے ۳ سال* بمعہ جُرمانہ* یہ دونوں ساتھ۔

(2) اسی طرح دیئے گئے قانون کی دفعہ ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱* یہ دفعہ ۱۸ کے تحت جو سزا N تفویض کی جا N اُس میں بلا امتیاز، خلاف قانون اُس قواعد کے تحت جو توسیع کر کے* پنچ سال* یہ جُرمانہ* یہ دونوں ساتھ لیکن جو سزا تفویض کی جائے وہ چھ ماہ سے کم نہ ہو اور جُرمانہ کم از کم* پنچسو روپے سے کم نہ ہو۔

(3) اسی طرح دیئے گئے قانون کی دفعہ ۴، ۵، ۶* یہ دفعہ ۱۳ کے تحت جو سزا N تفویض کی جا N اُس میں بلا امتیاز، خلاف قانون اُس قواعد کے تحت جو توسیع کر کے سات سال* یہ جُرمانہ* یہ دونوں ساتھ لیکن جو سزا تفویض کی جائے وہ ایک سال سے کم نہ ہو اور جُرمانہ کم از کم ایک ہزار روپے سے کم نہ ہو"۔

ختم شدہ دفعہ 23-A مغربی* پکستان قانون نمبرے مجریہ ۱۹۶۰ء

3. دفعہ 23-A کے اُصول قانون کو ختم کیا H۔

سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ ۱۹۷۳ء

مغربی پاکستان خالص اشیائے خوراک (سندھ ترمیمی) قانون مجریہ ۱۹۷۳ء

(۲۸، جون، ۱۹۷۳ء)

متبادل دفعہ ۳۱ مغربی پاکستان قانون نمبر ۷ مجریہ ۱۹۶۰ء

4. اب اس قانون کی دفعہ ۳۱ کے اُصول کے تحت درجہ ذیل دفعہ متبادل تصور ہوگی۔ بمعنیٰ م:-

طریقہ کار اور الزامات کی سماعت کو سُن سکے

" دفعہ ۱۳۱ ایسے تمام الزامات جو اس قانون کے ذمرے میں آتے ہو اور جو قابل سماعت علاقائی مجسٹریٹ جو کہ فرسٹ & کلاس کا درجہ رکھتا ہو اور اس قانون کے تقاضوں میں دیئے گئے قواعد نمبر XX مجموعہ ضابطہ فوجداری قانون مجریہ ۱۸۹۸ء (قانون نمبر V مجریہ ۱۸۹۸ء) کے ذمرے میں آتے ہو۔

دیئے گئے مجسٹریٹ جو سماعت سُننے کے اہل ہوں جو فیصلہ دے سکے، کسی بھی لمحہ سُن کر یہ کسی بھی وقت تمام طریقہ کار / ضابطہ کو ملحوظ خاطر رکھ کر۔ # کسی بھی مُلزم کو اُس نئی سماعت مقدمہ میں سزا دے دی جائے اور وہ مجسٹریٹ اپنے اختیارات کو استعمال کرے کوئی ایسا مُلزم اپنی دادرسی کے لئے سیشن کورٹ میں جا سکتا ہے جو تمام قانونی طریقہ کار اور ضابطہ مجموعہ فوجداری قانون مجریہ ۱۸۹۸ء (قانون نمبر V مجریہ ۱۸۹۸ء) کے ذمرے میں آتے ہو۔

تنسیخ شدہ قانون نمبر VIII مجریہ ۱۹۷۳ء

5. یہ مغربی پاکستان خالص اشیائے خوراک (سندھ ترمیمی) قانون مجریہ ۱۹۷۳ء تنسیخ شدہ تصور کیا جائے گا۔

نوٹ: ا | کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔